General Instructions

Date:

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

تعارف

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

عقیدہ آخرت کے معنی

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

CamScanner

Date:

عقیدہ آخرت کی اہمیت

عقیدہ آخرت میں آخرت کی زندگی کو صرف تسلیم کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس میں علم کی صد پختگی جس میں شک و شبہ کا گزر نہ ہو بہت ضروری ہے۔ جب روز جزا یا سزا کے سارے کسی کا علم و یقین اس مرتبہ پر پہنچ جائے تو وہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے اس کے نتائج کا اندازہ لگا لیتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے حوالے سے سید ابو الاعلیٰ مودودی لکھتے ہیں:

آخرت ایک جامع لفظ ہے جس کا اطلاق بہت سے عقائد کے مجموعے پر ہوتا ہے۔ جس میں حسب ذیل عقائد شامل ہیں۔

i- ایسے خدا کے سامنے جوابدہ ہونا

ii- آخرت پر یقین رکھنا

iii- سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور حساب لیا جائے گا

iv- نیک لوگ جنت میں اور برے لوگ جہنم میں جائیں گے

v- کامیابی اور ناکامی کا اصلی معیار موجودہ زندگی کا کام نہیں ہے بلکہ کامیاب وہ ہے جو آخرت میں کامیاب ٹھہرے اور ناکام وہ جو وہاں ناکام ہو۔

عقیدہ آخرت پر ایمان کے حوالے سے ارشادِ الٰہی ہے۔

ترجمہ:

"اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں"

(البقرہ:4)

Date: ________

عقیدہ آخرت کے نقلی دلائل

- روزمرہ مثالیں اور عقیدہ آخرت
- نیند سے بیداری اور عقیدۂ آخرت
- فطرت انسانی اور عقیدہ آخرت
- مستقبل کی آرزو اور عقیدۂ آخرت

قرآن مجید میں مرنے کے بعد کی زندگی کو کئی مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ اس پر نقلی اور عقلی دلائل بھی فراہم کیے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ روزمرہ مثالیں اور عقیدہ آخرت

سورہ النحل میں مثال کے ذریعے سمجھایا کہ مالک ارض و سماء کی قدرت کاملہ جیسے بارش کے ذریعے سے مردہ زمین میں زندگی پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح وہ مردہ جسم میں جان پیدا کرے گا۔

ترجمہ:

اور اللہ نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا اور اسکے ذریعے زمین کو اسکے مردہ (یعنی بنجر) ہونے کے بعد زندہ (یعنی سر سبز و شاداب) کر دیا۔ بیشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔

(النحل : 25)

Date: ______

نیند سے بیداری اور عقیدہ آخرت

سورۃ الزمر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"اللہ ہی ان روحوں کو نیند کی حالت میں اپنے قبضے میں لے لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور دوسری روحوں کو وقت مقررہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔"

(الزمر: 42)

نیند کے وقت آدمی بے خبر سو رہا ہوتا ہے۔ یہی اس طرح جیسے موت کے مشابہ ہے۔ جب وہ سو کر اٹھتا ہے تو دوبارہ ہوش کی حالت میں آ جاتا ہے۔ یہ موت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے کی تصویر ہے۔

فطرت انسانی اور عقیدہ آخرت

انسان فطری طور پر ظلم سے نفرت اور عدل سے محبت کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ غلطی کر لیتا ہے اور دوسروں کی غلطی کو معاف نہیں کر پاتا۔ دوسروں کو قتل کر دیتا ہے اور اپنے لیے پسند نہیں کرتا۔ جب طرح جس طرح انسان نیک اور بد کو برابر نہیں سمجھتا اسی طرح اللہ بھی۔ اسی طرح اللہ نے منکرین قیامت کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا

ترجمہ:

"کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟"

(القلم: 35)

اس وجہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب اچھے اور برے کاموں کا بدلہ جنت یا جہنم دیا جائے گا۔

Date: ____________

A couple of paragraphs would have been enough here.

مستقبل کی آرزو اور عقیدہ آخرت

انسان اپنے اندر بے شمار خواہشات رکھتا ہے جن کا اس دنیا میں پورا ہونا ناممکن ہے۔ لہٰذا، ایک ایسا جہان ہونا چاہیے جہاں اس کی تمام خواہشات پوری ہو جائیں۔ انسان کو دنیا میں ایک عرصہ صرف عارضی طور پر بھیجا جاتا ہے اور پھر اس کے بعد جنت یقیناً وہ جگہ ہوگی جہاں وہ ہمیشہ رہ سکے گا۔

عقیدہ آخرت کے عقلی دلائل

- آئندہ زندگی کی خواہش اور عقیدہ آخرت
- دنیاوی زندگی آخرت کے لیے مقدمہ
- خیر و شر کا شعور اور عقیدہ آخرت
- افراد اور قوموں کا انجام اور عقیدہ آخرت

آئندہ زندگی کی خواہش اور عقیدہ آخرت

انسان خوشی سے زیادہ غم اور راحت سے زیادہ تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ اس دنیا میں چاہے کوئی امیر ہو یا غریب کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے کبھی کوئی دکھ نہیں دیکھا اور اس کی ہر خواہش پوری ہوئی ہو۔ انسان کی آئندہ زندگی کی

Date: ____

یہ خواہش تو انسان کی ہے کہ اسکی زندگی بن جائے جہاں
انسان ہر چیز سے اس طرح ملے جیسے اپنی مرضی کا ملتا ہے۔
ایسی ابدی زندگی موجود ہے اور وہ جنت کی زندگی ہے اور اس
جاودانی جنت میں ہو گی جو کبھی ختم نہ ہو گا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

"سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا"

(الحاقۃ:۲۱)

دنیاوی زندگی آخرت کے لیے مقدمہ

اس دنیا میں امیر اور غریب ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں کوئی خوش ہے اور کوئی غم زدہ ہے۔ کچھ لوگ اس غم سے نجات کے لیے خودکشی قرار دیتے ہیں یہی سمجھتے ہیں یہ کیسے ممکن ہے جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کی حکمت پر یقین رکھتا ہے وہ اس دنیا کو عالم آخرت کے لیے مقدمہ شمار کرتا ہے

خیر و شر کا شعور اور عقیدہ آخرت

اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر خیر و شر کا شعور رکھا ہے۔ اور انسان کے اندر موجود ضمیر اس کو اس کی یاد دلاتا رہتا ہے۔
جاوید احمد غامدی کے بقول:
یعنی ہر انسان کے اندر خیر و شر کا شعور ہے۔ جو اسکا ضمیر اس کو ہر نیکی اور بدی کے بارے میں بیدار کرتا رہتا ہے۔

Date:

افراد پر تمام اثرات اور عقیدہ آخرت

جیسے ملت و معمول ما روح و جسم آپس میں مل کر ایک جان کی حیثیت اختیار کرتی ہیں اسی طرح دنیا اور آخرت کو قائم کیا گیا ہے ان دونوں میں سے ایک کی غیر موجودگی میں دوسرا ادھورا رہ جاتا ہے۔

بقول اقبال:

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی
ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی

فردی زندگی میں اثرات

1۔ دنیوی زندگی کی حقیقت کا فہم:

عقیدہ آخرت کو صحیح معنوں میں تسلیم کرنے سے دنیوی زندگی کے بارے میں انسان حقیقت پسند بن جاتا ہے۔ اور وہ اللہ کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔

تسلیم ہے اور میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

2۔ موت سے خوف کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان کے دل میں دوسروں کی طرح موت کا خوف نہیں رہتا وہ نیک کام کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ سے مل سکے اور جنت میں جا سکے۔

Date: ________

ذمہ داری کا احساس

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا ذمہ داری کا احساس کرتا ہے۔ اور وہ یہ یقین رکھتا ہے کہ اعمال کا بدلہ اسے دیا جائے گا۔

جذبہ خیر کا فروغ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا انسان نیکی کا فروغ کرتا ہے۔ اور اسے پتا ہوتا ہے کہ نیکی کا اسے اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر ملے گا۔

نعمتوں کا صحیح استعمال:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا نعمتوں کا صحیح استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ اسے پتا ہوتا ہے کہ اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

بامقصد زندگی کامیاب آخرت

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارتا ہے اور اپنی آخرت کو بامقصد بنا لیتا ہے۔

صبر و تحمل

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا جانتا ہے کہ اس کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور اسی وجہ سے وہ صبر و تحمل سے کام لیتا ہے۔

CamScanner

Date: ____________

This was the explicitly needed part of question.. But you spent time on the part that was not explicitly required.

عقیدۂ آخرت کا معاشرے پر اثر:-

عقیدۂ آخرت کا معاشرے پر بہت گہرا
اثر ہوتا ہے۔ جس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر
گامزن ہو جاتا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں

معاشرے پر اثرات

i- اخوت و بھائی چارے کا احساس
ii- ذمہ داری کا احساس
iii- خدمت خلق کا جذبہ
iv- عدل و انصاف کا قیام
v- رضائے الٰہی کا جذبہ
vi- امداد باہمی کا جذبہ
vii- جزا و سزا کا خوف
viii- عفو و درگزر کا احساس
ix- مثالی معاشرے کا قیام

خلاصہ بحث

عقیدہ آخرت انسان کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ اگر
انسان عقیدہ آخرت پر پختہ یقین رکھے تو وہ اسلامی
کے تقاضوں کے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے اور
جیسا کہ اس کو مرنے کے بعد بدلہ ملتا ہے۔ جنت یا جہنم کی
صورت میں۔ اس سے انسان دنیا میں نیک عمل کرتا
ہے اور برے کاموں سے بچتا ہے۔

CS CamScanner